سندھ دھرتی کی تقسیم کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا، الطاف حسین

سندھ دھرتی کے بیٹے اپنے مسائل آپس میں مل جل کر حل کریں گے لیکن سندھ دھرتی کو تقسیم نہیں کریں گے

صوبہ ہزارہ اور سرائیکی صوبے کے ساتھ ساتھ فاٹا کے علاقوں پر مبنی صوبہ قبائلستان بھی بنایا جائے

حکومت سرکاری اخراجات میں فوری طور پر 90 فیصد کمی کرے

ایم کیو ایم لیاری کے بلوچ نوجوانوں کو ماہر باکسر اور فٹبالر بنائے

عزیز آباد میں بلوچ، سندھی، بروہی، کچھی اور پختون عمائدین کے اجتماع سے ٹیلی فون پر خطاب

کراچی۔۔۔8، جنوری 2012ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے دوٹوک الفاظ میں کہا ہے کہ صوبہ سندھ کی دھرتی ایک ہے اور ایک رہے گی۔ سندھ دھرتی کی تقسیم کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ سندھ دھرتی کے بیٹے اپنے مسائل آپس میں مل جل کر حل کریں گے لیکن سندھ دھرتی کو تقسیم نہیں کریں گے۔ انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ عوامی خواہشات اور امنگوں کے مطابق صوبہ ہزارہ اور سرائیکی صوبے کے ساتھ ساتھ فاٹا کے علاقوں پر مبنی صوبہ قبائلستان بھی بنایا جائے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے اتوار کے روز لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں بلوچ، سندھی، بروہی، کچھی اور پختون عمائدین کے ایک اجتماع سے ٹیلی فون پر خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اپنے خطاب میں جناب الطاف حسین نے اجتماع میں مختلف قومیتوں اور برادریوں کے عمائدین، دانشوروں اور سماجی رہنماؤں کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ صوبہ سندھ ایک تھا اور ایک ہے، سندھ دھرتی کی گود میں سب کو پناہ ملی ہے، یہ دھرتی سب کو پالتی ہے لہٰذا سندھ دھرتی کی تقسیم کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ سندھ دھرتی کے بیٹوں کے درمیان جو بھی اختلاف ہوں وہ آپس میں مل جل کر انہیں حل کریں گے لیکن سندھ دھرتی کو تقسیم نہیں کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ غریب بلوچ، سندھی، پختون اور دیگر قومیتوں کے عوام قیام پاکستان سے لیکر آج کے دن تک اپنے بنیادی حقوق سے محروم ہیں، ان غریب ہاری، کسانوں اور محنت کشوں کے پیروں میں چپل، کھانے کو روٹی اور رہنے کو گھر نہیں ہے لیکن ان قومیتوں سے تعلق رکھنے والے بڑے بڑے جاگیردار، وڈیرے اور سردار خوشحال ہیں، ان کی اولادیں بیرون ملک تعلیم حاصل کرتی ہیں جبکہ غریبوں کے بچوں کو اسکول میسر نہیں ہیں۔ یہ سازشی عناصر 64 برسوں سے انگریزوں کی لڑاؤ اور حکومت کرو کی پالیسی پر عمل کرتے ہوئے مختلف قومیتوں کے غریبوں کو ایک دوسرے لڑاتے رہے ہیں اور خود عیش کرتے رہے ہیں جبکہ ان کی سازشوں کے نتیجے میں غریب بلوچ، سندھی، پختون اور اردو بولنے والے سندھی مرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ الطاف حسین صرف اردو بولنے والے سندھیوں کی آواز نہیں بلکہ ملک بھر کے غریبوں اور مظلوموں کا دوست ہے۔ 1972ء میں وڈیروں نے غریب سندھیوں اور اردو بولنے والے سندھیوں کو آپس میں لڑایا جبکہ اردو بولنے والوں کا بلوچ اور بروہی عوام سے کوئی جھگڑا نہیں تھا لیکن چند سازشی عناصر نے کراچی میں بلوچوں اور اردو بولنے والوں کو ایک دوسرے کا دشمن بنانے اور انہیں دور کرنے کی سازش کی۔ مراعات یافتہ طبقے کے جاگیردار اور وڈیرے آپس میں رشتہ داریاں کرتے ہیں اور ایک دوسرے کے گھروں میں ان کا آنا جانا ہے لیکن یہ اپنے مفادات کے تحت غریب عوام کو آپس میں لڑاتے ہیں، انہوں نے سازشوں کے ذریعہ اتنی نفرتیں پیدا کر دی ہیں کہ مظلوم عوام ایک دوسرے کے علاقوں میں آجا نہیں سکتے۔ انہوں نے کہا کہ ہم سب مظلوم ہیں، غریب بلوچ، سندھی، پختون، کچھی اور دیگر قومیتوں کو سازشی عناصر کی ان سازشوں کو سمجھنا چاہئے۔ جس طرح مراعات یافتہ طبقہ ایک ہے تو ہم مظلوم ایک کیوں نہیں ہو سکتے۔ آج تمام مظلوم قومیتیں عہد کریں کہ وہ سازشی عناصر کے بہکاوے میں نہیں آئیں گے، ایک دوسرے کو گلے لگائیں اور یہ بھی عہد کریں کہ وہ آپس میں دشمنی نہیں کریں گے بلکہ ایک دوسرے کے گھروں کی حفاظت کریں گے اور اپنے اتحاد سے جاگیرداروں اور وڈیروں کے خلاف جدوجہد کریں گے۔ انہوں نے عمائدین کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ میں سندھ دھرتی کا بیٹا ہوں اور بلوچ عوام بھی مجھے اپنا بھائی سمجھیں۔ میں دل سے کہہ رہا ہوں کہ نائن زیرو آپ کا گھر ہے اور اس کے دروازے آپ کیلئے کھلے ہوئے ہیں۔ جناب الطاف حسین نے رابطہ کمیٹی کے ارکان، منتخب نمائندوں کو ہدایت کی کہ وہ غریب بلوچ، سندھی، کچھی، پختون اور دیگر قومیتوں کے لوگوں کو نائن زیرو پر گلے لگائیں اور ان کے مسائل حل کریں۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ میں چاہتا ہوں کہ تمام قومیتوں کے اکثریتی علاقوں میں اسکول، اسپتال اور کھیلوں کے میدان قائم ہوں، ان علاقوں سے منشیات، جرائم اور جوئے کے اڈوں کا خاتمہ ہو اور ہم سب مل کر اپنی بہن بیٹیوں کی حفاظت کریں۔ میں سندھ بھر میں ایسا امن چاہتا ہوں کسی بھی قومیت کی بیٹی اکیلے اسکول جائے تو اس کی جانب کوئی میلی نگاہ ڈالنے کی ہمت نہ کرے، اب ہمیں ایک دوسرے سے نفرت نہیں کرنی بلکہ ایک دوسرے کے زخموں پر مرہم رکھنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ لیاری کے غریب عوام بلوچ باکسنگ اور فٹ بال کے کھلاڑی ہیں لیکن سازشی عناصر نے ان نوجوانوں کو معاشرتی برائیوں میں لگا دیا ہے اگر عمائدین سماج دشمن عناصر کی سازشوں کو سمجھ گئے اور ایم کیو ایم کے پرچم تلے آ گئے تو الطاف حسین نہ صرف ان کے ساتھ مل کر مظلوم قومیتوں کے دشمنوں کا مقابلہ کرے گا بلکہ لیاری کے بلوچ نوجوانوں کو ماہر باکسر اور فٹبالر بنائے گا۔ انہوں نے کہا کہ لیاری کے غیور عوام گواہ ہیں کہ ماضی کی کسی بھی حکومت نے لیاری کے عوام کو پانی کی

سہولت فراہم نہیں کی جبکہ کسی نے لیاری میں پانی پہنچایا تو وہ ایم کیو ایم کے ناظم نے پہنچایا۔ جناب الطاف حسین نے امید ظاہر کی کہ بلوچ، سندھی اور بروہی عمائدین اپنے علاقوں میں جا کر نوجوانوں کو پیار، محبت اور امن کا درس دیں گے کہ اب ہمیں کسی سے لڑنا نہیں ہے، مل جل کر رہنا ہے اور شاہ لطیف سائیں کے دعائیہ شعر کے مطابق سارے عالم کو آباد کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ گٹر باغیچہ کی گرین بیلٹ ختم کرنا ایک زیادتی ہے اور ایم کیو ایم اس زیادتی کا ازالہ کرے گی۔ انہوں نے حق پرست وزراء اور ارکان اسمبلی کو ہدایت کی کہ وہ اپنے حلقہ انتخاب کے عوام کو مسائل حل کرنے کے ساتھ ساتھ وقت نکال کر کراچی کے مضافاتی علاقوں کے عوام کے مسائل بھی حل کریں اور ان کے دکھ درد دور کریں۔ جناب الطاف حسین نے ایک مرتبہ پھر حکومت سے مطالبہ کیا کہ پاکستان کا مالی بحران کم کرنے کیلئے غیر ضروری اخراجات میں کمی کی جائے اور حکومت فوری طور پر سرکاری اخراجات میں 90 فیصد کمی کرے۔

میرے نام کے ساتھ ''سردار'' نہ لکھا جائے، بااثر بلوچ شخصیت اختر بلوچ

بلوچ اور سندھی عمائدین کے اعزاز میں منعقدہ عشائیہ تقریب میں جناب الطاف حسین سے گفتگو

کراچی۔۔۔8، جنوری 2012ء

بااثر بلوچ شخصیت سردار اختر بلوچ نے قائد تحریک جناب الطاف حسین کے خطاب سے متاثر ہو کر اپنے نام کے ساتھ لفظ ''سردار'' ہٹانے کا اعلان کیا ہے۔ لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں بلوچ اور سندھی عمائدین کے اعزاز میں دیئے گئے عشائیہ تقریب میں جناب الطاف حسین سے ٹیلی فونک گفتگو کرتے ہوئے سردار اختر بلوچ نے کہا کہ میں اعلان کرتا ہوں کہ میرے نام کے ساتھ سردار لکھا نہ جائے اور ابھی سے ہی اختر بلوچ اب صرف مظلوموں کا ساتھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج میں نے جناب الطاف حسین کا خطاب سماعت کیا جس میں انہوں ں بھائی چارے اور یگانگت کا پیغام دیا ہے اور میں اس بات سے متاثر ہوا ہوں یہ بات میرے دل میں اتری ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیو ایم گلگت بلتستان اور کشمیر تک پہنچ گئی ہے اور طویل سفر خوش اسلوبی اور انتہائی محنت سے طے کیا ہے۔

لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں بلوچ اور سندھی عمائدین کی عشائیہ تقریب، جناب الطاف حسین کا فکر انگیز ٹیلی فونک خطاب

پنڈال میں بڑی تعداد میں بلوچی اور سندھی زبان میں بینرز لگائے گئے تھے، اسکرین سندھی اور بلوچ ثقافت کی مکمل منظر کشی کر رہی تھی

جناب الطاف حسین نے اپنے خطاب کے بعد بلوچ عمائدین کو سوالات کی دعوت دی

کراچی۔۔۔8، جنوری 2012ء

متحدہ قومی موومنٹ کراچی مضافاتی آرگنائزنگ کمیٹی کے تحت اتوار کی شب لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں سندھی، بلوچ عمائدین اور معززین کے اعزاز میں عشائیہ دیا گیا۔ عشائیہ کی تقریب سے ایم کیو ایم کے قائد جناب الطاف حسین نے لندن سے ٹیلی فونک خطاب کیا۔ عشائیہ تقریب کے سلسلے میں لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں قناطیں لگا کر بڑا پنڈال بنایا گیا تھا اور شرکاء کیلئے ٹیبلیں اور کرسیاں لگائی گئیں تھیں جبکہ پنڈال میں بڑی تعداد میں بلوچ اور سندھی زبان میں بینرز لگائے گئے تھے جن پر بلوچ اور سندھی عمائدین کو خوش آمدید کے علاوہ انقلابی اشعار اور کلمات تحریر تھے۔ پنڈال میں ایک بڑی اسکرین لگائی گئی تھی، اسکرین سندھی اور بلوچ ثقافت کی مکمل منظر کشی کر رہی تھی جبکہ اس پر سندھی ٹوپی اور اجرک پہنے ہوئے جناب الطاف حسین کی دیدہ زیب تصویر بھی بنائی گئی تھی اسکرین کے دائیں اور بائیں جانب اولیائے کرام کے مزارات بنائے گئے تھے جبکہ معززین کے اعزاز میں عشائیہ، کراچی مضافاتی آرگنائزنگ کمیٹی کے الفاظ جلی حروف میں تحریر تھے۔ اس موقع پر ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنونیر انیس احمد قائم خانی، رابطہ کمیٹی کے اراکین حق پرست وزراء، ارکان قومی وصوبائی اسمبلی بھی موجود تھے۔ عشائیہ کی تقریب کے شرکاء سے حق پرست صوبائی وزیر محترمہ نادیہ گبول نے بھی بلوچ زبان میں خطاب کیا۔ ٹھیک 6 بجکر 30 منٹ پر پنڈال میں قائد تحریک جناب الطاف حسین کی ٹیلی فون لائن پر آمد کا اعلان کیا تو پنڈال سندھی اور بلوچ زبانوں پر مشتمل نعروں سے گونج اٹھا جس کا سلسلہ کافی دیر تک جاری رہا۔ جناب الطاف حسین نے اپنے خطاب میں سندھی، بلوچ، بروہیوں، پختونوں اور اردو بولنے والے سندھیوں کو ایک دوسرے کے تحفظ کا درس دیا اور انہیں آپس میں لڑانے کی گھناؤنی سازشوں سے آگاہ کیا۔ جناب الطاف حسین نے اپنے خطاب کے بعد بلوچ اور سندھی عمائدین کو سوالات کی دعوت دی۔ عشائیہ تقریب میں جناب الطاف حسین سے سردار اختر بلوچ، ملیر پریس کلب کے صدر آغا طارق پٹھان، دلشاد بھٹو، عوامی پریس کلب ملیر کے صدر صدرالدین نے ٹیلی فونک گفتگو کی اور سوالات کئے جن کے جناب الطاف حسین نے واضح اور مفصل جوابات دیئے۔

قبائلی علاقوں پر مشتمل علیحدہ صوبہ قبائلستان بنایا جائے۔الطاف حسین

اگر فاٹا کے عوام اپنی محرومی کے خاتمے کیلئے اپنا الگ صوبہ اور علیحدہ اسمبلی چاہتے ہیں تو میں فاٹا کے مظلوم عوام کے ساتھ ہوں

قبائلی عوام ہمارے بھائی ہیں وہ نائن زیرو کو اپنا گھر سمجھیں،فاٹا گرینڈ الائنس کے سربراہ ملک خان مرجان وزیر سے فون پر گفتگو

ایم کیوایم سرائیکی اور ہزارہ صوبہ کے ساتھ ساتھ صوبہ قبائلستان کے قیام کیلئے اسمبلیوں،ایوانوں،سڑکوں ہر جگہ آواز اٹھائے گی۔الطاف حسین

آپ نے صوبہ قبائلستان کے مطالبہ کا ساتھ دیکر قبائلی عوام کے دل جیت لئے ہیں۔ملک خان مرجان وزیر کی الطاف حسین سے گفتگو

64 برسوں میں قبائلی خطہ کو نظر انداز کیا گیا اسی وجہ سے آج قبائل اپنے لئے الگ صوبہ اور اپنی اسمبلی چاہتے ہیں۔ملک خان مرجان

جولوگ صوبہ قبائلستان کی مخالفت کررہے ہیں وہ قبائل کے دشمن ہیں۔ملک خان مرجان وزیر

لندن۔۔۔8جنوری2012ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ فاٹا کے عوام محروم اور مجبور و بے کس ہیں،ان کے مسائل حل ہونے چاہئیں اور ان کی بھی محرومی دور ہونی چاہیے،اس کا واحد حل یہ ہے کہ قبائلی علاقوں پر مشتمل علیحدہ صوبہ قبائلستان بنایا جائے۔انہوں نے یہ بات آج فاٹا گرینڈ الائنس کے سربراہ ملک خان مرجان وزیر سے فون پر گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ملک خان مرجان وزیر نے لندن ٹیلیفون کرکے قومی اسمبلی میں فاٹا کیلئے آواز بلند کرنے پر فاٹا گرینڈ الائنس اور تمام قبائلی عوام کی جانب سے جناب الطاف حسین کا شکریہ ادا کیا۔جناب الطاف حسین نے ملک خان مرجان سے کہا کہ آپ میرے اپنے ہیں،میں آپ کا ہوں،میں فاٹا کے مظلوم عوام کے دکھ سکھ میں روحانی طور پر شریک ہوں اور ان مسائل کے حل کیلئے ہر ممکن کوشش کروں گا۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ جب بعض لوگ قیام پاکستان کی مخالفت کررہے تھے تو قبائلی عوام نے قائداعظم کا ساتھ دیا مگر فاٹا کے عوام گزشتہ 64 برسوں سے اپنے حقوق اور زندگی کی بنیادی سہولتوں سے محروم ہیں۔اگر فاٹا کے عوام اپنے مسائل کے حل اور محرومی کے خاتمے کیلئے اپنا الگ صوبہ اور علیحدہ اسمبلی چاہتے ہیں تو میں اس معاملے میں فاٹا کے تمام قبائل کے مظلوم عوام کے ساتھ ہوں اور انہیں اپنا غیر مشروط تعاون پیش کرتا ہوں۔ایم کیوایم سرائیکی اور ہزارہ صوبہ کے ساتھ ساتھ فاٹا کے صوبہ قبائلستان کے قیام کیلئے اسمبلیوں،ایوانوں،سڑکوں ہر جگہ آواز اٹھائے گی اور مظلوم قبائلی عوام کو انکے حقوق دلانے کیلئے ہر ممکن جدوجہد کرے گی انہوں نے کہا کہ اگر ایم کیوایم اور قبائلی عوام آپس میں مل گئے تو کوئی پاکستان کو نقصان نہیں پہنچا سکتا۔جناب الطاف حسین نے فاٹا گرینڈ الائنس کے تمام عہدیداروں،تمام قبائل کے مشران،قبائلی نوجوانوں،ماؤں،بہنوں،بزرگوں،طلبہ وطالبات اور تمام قبائلی عوام کو اپنا سلام اور نیک جذبات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ قبائلی عوام ہمارے بھائی ہیں وہ نائن زیرو کو اپنا گھر سمجھیں۔اس موقع پر فاٹا گرینڈ الائنس کے سربراہ ملک خان مرجان وزیر نے جناب الطاف حسین سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ 64 برسوں میں قبائلی خطہ کو نظر انداز کیا گیا اسی وجہ سے آج قبائل اپنے لئے الگ صوبہ اور اپنی اسمبلی چاہتے ہیں اور جولوگ صوبہ قبائلستان کی مخالفت کررہے ہیں وہ قبائل کے دشمن ہیں،جو پختونوں کے حقوق کے ٹھیکیدار بنے ہوئے ہیں وہ دراصل پختونوں کے قاتل ہیں۔ملک خان مرجان نے جناب الطاف حسین سے کہا کہ آپ پاکستان کے واحد سیاسی رہنما ہیں جنہوں نے سرائیکی صوبہ اور ہزارہ صوبہ کے ساتھ ساتھ قبائلی عوام کے حقوق کیلئے صوبہ قبائلستان کے مطالبہ کا ساتھ دیا،آپ نے قبائلی عوام کے دل جیت لئے ہیں۔مظلوموں کے حقوق کی جدوجہد میں قبائلی عوام بھی ہر طرح سے آپ کے ساتھ ہیں۔فاٹا بھی آپ کا گھر ہے اور ہم مل جل کر اس جدوجہد کو آگے بڑھائیں گے۔

عوام وکارکنان عصمت صدیقی کی جلد و مکمل صحتیابی کیلئے اللہ تعالیٰ کے حضور خصوصی دعائیں کریں،جناب الطاف حسین کی اپیل

لندن:۔۔۔8جنوری،2012ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے ڈاکٹر عافیہ صدیقی کی والدہ محترمہ عصمت صدیقی کی علالت پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے اور ان کی صحتیابی کیلئے دعا کی ہے۔ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے حق پرست ماؤں،بہنوں،بزرگوں،نوجوانوں اور کارکنان سے اپیل کی ہے کہ وہ محترمہ عصمت صدیقی کی جلد و مکمل صحتیابی کیلئے اللہ تعالیٰ کے حضور خصوصی دعائیں کریں۔واضح رہے ڈاکٹر عافیہ صدیقی کی والدہ محترمہ عصمت صدیقی ان دنوں شدید علیل ہیں اور مقامی اسپتال میں زیر علاج ہیں۔دریں اثناء حق پرست اراکین اسمبلی مزمل قریشی،ڈاکٹر ندیم مقبول نے مقامی اسپتال جاکر ان کی عیادت کی اور انہیں پھولوں کا گلدستہ پیش کیا۔اس موقع پر انہوں نے اسپتال میں موجود انکی صاحبزادی ڈاکٹر فوزیہ سے ملاقات کرکے قائد تحریک جناب الطاف حسین کی جانب سے خیریت دریافت کی۔

غریب ومتوسط طبقہ کی حکمرانی کا انقلاب پاکستان کا مقدر بن چکا ہے،الطاف حسین

20،جنوری کا جلسہ عام فرسودہ جاگیردارانہ نظام اورموروثی سیاست کے خاتمہ کی نوید ثابت ہوگا

جلد وہ وقت آئے گا جب حق پرستی کے نعروں کی گونج سے ظلم وجبر کے لرزتے ہوئے ایوان زمین بوس ہوجائیں گے

الطاف حسین تحریکی کارکنان کونوکر یا غلام نہیں بلکہ اپنے سر کا تاج سمجھتا ہے

ذمہ داران وکارکنان گاؤں گوٹھوں میں جاکرعوام کو20،جنوری کے جلسہ عام میں شرکت کی دعوت دیں

سکھر میں اندرون سندھ تنظیمی کمیٹی، سکھر زونل کمیٹی، مختلف شعبہ جات کے اراکین اور کارکنان سے ٹیلی فون پر گفتگو

لندن:۔۔۔8،جنوری2012ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ غریب ومتوسط طبقہ کی حکمرانی کا انقلاب پاکستان کا مقدر بن چکا ہے اور انشاءاللہ سکھر میں 20،جنوری کو ایم کیوایم کا جلسہ عام فرسودہ جاگیردارانہ نظام اور موروثی سیاست کے خاتمہ کی نوید ثابت ہوگا۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے سکھر میں ایم کیوایم اندرون سندھ تنظیمی کمیٹی کے ارکان، سکھر زونل کمیٹی کے ذمہ داران، مختلف شعبہ جات کے اراکین اور کارکنان کے اجلاس سے ٹیلی فون پر گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ جناب الطاف حسین نے ذمہ داران سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ آپ کارکنان کے عزم وحوصلے اور نعروں سے ظلم وجبر کے ایوانوں کی فصیلیں لرز رہی ہیں اور انشاءاللہ بہت جلد وہ دن آئے گا جب حق پرستی کے نعروں کی گونج سے یہ لرزتے ہوئے ایوان زمین بوس ہوجائیں گے۔حق پرستی کا پیغام شاہ لطیف بھٹائی کی دھرتی کے گوشے گوشے میں پھیل چکا ہے اور انشاءاللہ سکھر کے ہاری، کسان، محنت کش اور مزدور عوام حق پرستی کی جدوجہد میں شامل ہوکر فرسودہ جاگیردارانہ نظام کا خاتمہ کردیں گے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ انشاءاللہ سکھر کے پرعزم اور جیالے ساتھی دن رات محنت ولگن سے کام کرکے سکھر کے جلسہ کو تاریخ ساز کامیابی سے ہمکنار کریں گے۔سکھر کی ایک ایک ماں، بہن اور بیٹی بھی اپنے عمل سے ثابت کردے گی کہ وہ اپنے الطاف حسین بھائی کے فکر وفلسفہ اور نظریہ کو نہ صرف پسند کرتی ہیں بلکہ حق پرستی کی اس جدوجہد کیلئے بڑی سے بڑی قربانی دینے کیلئے بھی تیار ہیں۔انہوں نے محنت ولگن سے جلسہ عام کے انتظامات کرنے والے تمام کارکنان کو دل کی گہرائی سے زبردست خراج تحسین پیش کرتے ہوئے ذمہ داران کو ہدایت کی کہ وہ کارکنان کا بہت خیال رکھیں اور ان کے ساتھ احترام سے پیش آئیں۔انہوں نے کہا کہ وہ سیاسی لیڈران کم ظرف ہوتے ہیں جو کارکنوں کو اپنا نوکر یا غلام سمجھتے ہیں جبکہ الطاف حسین کارکنان کو اپنے سر کا تاج سمجھتا ہے۔جناب الطاف حسین نے نورالدین جہانگیر سمیت تحریک کے تمام شہداء کو زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے شہداء کے بلند درجات کیلئے دعا بھی کی۔انہوں نے تمام ذمہ داران کو ہدایت کی کہ وہ سکھر اور اسکے گردونواح کے تمام گاؤں گوٹھوں میں جاکر حق پرستی کا پیغام پھیلائیں اور غریب ومظلوم عوام کو 20،جنوری کے جلسہ عام میں شرکت کی دعوت دیں، سکھر کی تمام برادریوں کے سربراہان اور ایک ایک شہری کو میرا خصوصی سلام پہنچائیں۔

آل پاکستان مسلم لیگ کے جلسہ عام کی کامیابی پر سربراہ اے پی ایم ایل وسابق صدر پرویز مشرف کو جناب الطاف حسین کی مبارکباد

لندن۔۔۔8،جنوری2012ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کراچی میں منعقد ہونے والے ''آل پاکستان مسلم لیگ'' کے جلسہ عام کی کامیابی پر سربراہ اے پی ایم ایل وسابق صدر پرویز مشرف کو دلی مبارکباد پیش کی ہے۔ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ کراچی منی پاکستان ہے اور ہر سیاسی جماعت کو عوام کیلئے اپنا منشور پیش کرنے کا جمہوری حق ہے اور یہ ایک مثبت جمہوری عمل ہے اور کراچی میں ہونیوالے والا جلسہ خوش آئند ہے۔

ایم کیوایم گلگت زون ضلع دیامیر تحصیل چلاس یوسی پائین گاؤں کے کارکن محمد وکیل کے انتقال پر جناب الطاف حسین کا اظہارِ افسوس

لندن:۔۔۔8جنوری،2012ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے ایم کیوایم گلگت زون ضلع دیامیر تحصیل چلاس یوسی پائین گاؤں کے کارکن محمد وکیل کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے۔ایک تعزیتی بیان میں جناب الطاف حسین نے مرحوم کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ دکھ کی اس گھڑی میں مجھ سمیت ایم کیوایم کے تمام کارکنان آپ کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ جناب الطاف حسین نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی جوارِ رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ عطا فرمائے۔(آمین)

نجم سیٹھی کو دی دھمکی آمیز پیغامات کی فی الفور تحقیقات کرائی جائے، ڈاکٹر فاروق ستار، بابر غوری

اس قسم کے رجحانات کا خاتمہ نہ کیا گیا تو مستقبل میں صحافت کے پیشے کی حیثیت ایک ڈراؤنے خواب سے ہرگز زیادہ نہیں ہوگی

کراچی۔۔۔8، جنوری 2012ء

قومی اسمبلی اور سینیٹ میں ایم کیو ایم کے پارلیمانی لیڈرز ڈاکٹر فاروق ستار اور بابر خان غوری نے معروف صحافی نجم سیٹھی کو دیئے گئے دھمکی آمیز پیغامات پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ اس معاملے کی فی الفور تحقیقات کرائی جائے جس کے سبب نجم سیٹھی ملک سے باہر رہنے پر مجبور ہیں۔ اپنے مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ نجم سیٹھی کو دیئے گئے دھمکی آمیز پیغامات آزادی صحافت کی کھلی خلاف ورزی ہے اور اس قسم کے رجحانات صحافت اور صحافتی اقدار کو کمزور کرنے کے مترادف ہے۔ اگر اس قسم کے رجحانات کا خاتمہ نہ کیا گیا تو مستقبل میں صحافت کے پیشے کی حیثیت ایک ڈراؤنے خواب سے ہرگز زیادہ نہیں ہوگی لہٰذا آزادی صحافت کو تحفظ دینے کیلئے ضروری ہے کہ صحافی برادری بالخصوص نجم سیٹھی کو دی جانے والی دھمکیوں کا فوری نوٹس لیا جائے اور دھمکی آمیز پیغامات بھیجنے والے فرد کو گرفتار کرکے قرار واقعی سزا دی جائے۔

سندھ کے عوام نے ظالمانہ رسم و رواج کے چنگل سے نکلنے کیلئے قائد تحریک جناب الطاف حسین کا ہاتھ تھام لیا ہے

عوام جلسہ عام میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں شرکت کرکے ثابت کردیں کہ کوئی سازش سندھ کے عوام کو جناب الطاف حسین سے بدظن نہیں کرسکتی

20 جنوری کو سکھر کے میونسپل اسٹیڈیم میں ہونے والے جلسہ عام کے سلسلے میں منعقدہ کارنر میٹنگوں سے مقررین کا خطاب

سکھر۔۔۔08، جنوری 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے زیر اہتمام 20 جنوری کو سکھر کے میونسپل اسٹیڈیم نزد مینارہ روڈ پر ہونے والے جلسہ عام کے سلسلے میں بھرپور عوامی رابطہ مہم جاری ہے اور اس سلسلے میں سکھر کے مختلف علاقوں کو ایم کیو ایم کے پرچموں، قائد تحریک جناب الطاف حسین کی تصاویر اور خوش آمدیدی بینروں سے سجا دیا گیا ہے۔ عوامی رابطہ مہم کے سلسلے میں مختلف علاقوں میں بھرپور طریقے سے کارنر میٹنگوں کا انعقاد جاری ہے جن سے ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے اراکین، حق پرست وزراء، ارکان اسمبلی اور ایم کیو ایم سکھر زون کے ذمہ داران خطاب کر رہے ہیں اور کارنر میٹنگوں کے شرکاء کو جلسہ عام میں شرکت کی دعوت دے رہے ہیں۔ جلسہ عام کے سلسلے میں گزشتہ روز ایم کیو ایم سکھر زون کے زیر اہتمام یوسی 10A، یوسی 10B، پاک کالونی اور نصرت کالونی نمبر 1 میں کارنر میٹنگیں منعقد کی گئیں جن سے ایم کیو ایم کی اندرون سندھ تنظیمی کمیٹی کے جوائنٹ انچارج و حق پرست صوبائی وزیر نثار پہنور، ایم کیو ایم سکھر زون کے جوائنٹ زونل انچارج شہزادہ گلفام، اراکین رحمت علی الطافی، حاجی نور محمد، مجیب الرحمٰن اور دیوان چند چاولہ نے خطاب کیا۔ اسی طرح جلسہ عام کے سلسلے میں ایم کیو ایم سکھر زون شعبہ خواتین کے تحت یوسی 15 بندھانی محلّہ میں خواتین کی بڑی کارنر میٹنگ منعقد ہوئی جس سے اندرون سندھ تنظیمی کمیٹی کی رکن و حق پرست رکن سندھ اسمبلی محترمہ ناہید، ایم کیو ایم سکھر زون شعبہ خواتین کی انچارج محترمہ ساجد بختیار نے خطاب کیا۔ کارنر میٹنگوں سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے کہا کہ سندھ کے عوام اب باشعور ہوچکے ہیں اور انہوں نے ظالمانہ رسم و رواج کے چنگل سے نکلنے کیلئے قائد تحریک جناب الطاف حسین کا ہاتھ تھام لیا ہے اور اب سندھ کے مستقبل باشندوں کو آپس میں دست و گریباں کرانے والوں کے دن گنے جاچکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سازشیوں نے سندھ کے مستقبل باشندوں کے درمیان دوریاں پیدا کرکے ملک کو عدم استحکام سے دوچار رکھنے کی کوشش کی تاہم قائد تحریک جناب الطاف حسین کی بصیرت افروز قیادت نے گھناؤنی سازشوں کو نہ صرف ناکام بنایا بلکہ سندھ کے مستقل باشندوں کے درمیان وہی پیار، محبت اور اتحاد قائم کردیا ہے جسے سازشی عناصر نے اپنے اوچھے اور گھناؤنے ہتھکنڈوں سے ختم کرنے کی کوشش کی تھی۔ انہوں نے کارنر میٹنگوں کے شرکاء سے اپیل کی کہ وہ 20 جنوری کو سکھر کے میونسپل اسٹیڈیم میں ہونے والے جلسہ عام میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں شرکت کریں اور ثابت کردیں کہ اب سندھ کے مستقل باشندوں کو کوئی بھی سازش اور اوچھے ہتھکنڈے جناب الطاف حسین سے بدظن نہیں کرسکتے۔ دریں اثناء ایم کیو ایم سکھر زونل کمیٹی کے اراکین طاہر بندھانی، آصف انصاری، آفتاب خان، نعیم قریشی نے یوسی 7A، 7B، 8A، یوسی 3، یوسی 11A، یوسی 11B اور یوسی 15A کا دورہ کیا اور یہاں جلسہ عام کی تیاریوں کا جائزہ لیا۔ انہوں نے جلسہ عام کے انتظامات میں مصروف کارکنان کو قائد تحریک جناب الطاف حسین کی جانب سے زبردست خراج تحسین پیش کیا اور کہا کہ 20 جنوری کا جلسہ عام انشاء اللہ تعالیٰ سندھ کی تاریخ کا سب سے بڑا جلسہ ثابت ہوگا۔

قائد تحریک جناب الطاف حسین نے فرسودہ نظام اور موروثی سیاست سے نجات دلانے کیلئے ایم کیوایم کی بنیاد رکھی، انچارج نوید شمسی
قائد تحریک جناب الطاف حسین ہی اس ملک میں انقلاب کا باعث ہونگے، راشد ممتاز
سیکٹر ٹنڈو جام میں جنرل ورکرز اجلاس سے خطاب

حیدرآباد:۔۔۔08 جنوری 2012ء

متحدہ قومی موومنٹ حیدرآباد زون کے جوائنٹ زونل انچارج نوید شمسی نے کہا ہے کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین کے نظریے نے ملک کے مظلوم عوام میں انقلاب کی سوچ کو جنم دیا۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے حیدرآباد زون سیکٹر ٹنڈو جام میں منعقد ہونے والے جنرل ورکرز اجلاس خطاب کرتے ہوئے کیا۔اجلاس میں اراکین زونل کمیٹی،سیکٹرز و یونٹوں کے ذمہ داران وکارکنان کی کثیر تعداد موجود تھی۔انہوں نے کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین گزشتہ 64 سالوں اس ملک میں رائج فرسودہ نظام اور موروثی سیاست سے نجات دلانے کیلئے ایم کیوایم کی بنیاد رکھی،ایم کیوایم ایک نظریاتی تحریک ہے اس نظریاتی تحریک اور اسکے کارکنان کو ہمیشہ سے مصائب ومشکلات کا سامنا رہا ہے کیونکہ وہ ایک ایسے نظام کے خلاف جدوجہد کرتے ہیں جسمیں غریب عوام اپنے حقوق سے محروم ہیں۔انہوں نے کہا کہ ملک میں رائج فرسودہ جاگیرادانہ نظام کے خلاف آواز حق بلند کرنے والوں کو اس نظام کی حامی قوتیں اپنا دشمن سمجھ کر حق کی جدوجہد کے سامنے مشکلات کھڑی کرتی ہیں لیکن جو کارکن نظریاتی طور پر مضبوط ہوتا ہے وہ اپنے مشن ومقصد کے حصول کیلئے ان قوتوں کے سامنے سیسہ پلائی دیوار ثابت ہوتا ہے اپنی تمام تر صلاحیتیں استعمال کرتے ہوئے تحریک اور اسکے مشن ومقصد کی کامیابی کیلئے شب وروز محنت کرتا ہے۔اجلاس سے زونل کمیٹی کے رکن راشد ممتاز نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ایم کیوایم ملک کی وہ واحد جماعت ہے جسمیں کوئی جاگیردار یا سرمایہ دار نہیں بلکہ تمام افراد کا تعلق غریب و مڈل کلاس گھرانہ سے ہے اس لیے انہیں ایک عام آدمی کے مسائل کا انداز ہے اور ایم کیوایم ان مسائل کے حل کیلئے کوشاں ہے اور قائد تحریک جناب الطاف حسین اور متحدہ قومی موومنٹ ہی اس ملک میں انقلاب کا باعث ہونگے۔

قائد تحریک جناب الطاف حسین اور ایم کیوایم کا مقصد ۹۸ فیصد عوام کے حقوق کی بحالی انکو ظلم وناانصافی سے نجات دلانا ہے، محمد شریف
حیدرآباد زون سیکٹر H میں جنرل ورکرز اجلاس سے خطاب

حیدرآباد:۔۔۔08 جنوری 2012

متحدہ قومی موومنٹ حیدرآباد زون کے زونل انچارج محمد شریف نے کہا ہے کہ 20 جنوری کو سکھر میں ہونے والا جلسہ عام میں تمام قومیتوں سے تعلق رکھنے والے مظلوم عوام کی موجودگی یہ ثابت کردیگی ۔کہ اب ملک میں عوامی انقلاب دستک دے رہا ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے سیکٹر H میں منعقد ہونے والے جنرل ورکرز اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔اجلاس میں اراکین زونل کمیٹی، سیکٹر و یونٹس کے ذمہ داران وکارکنان کی کثیر تعداد موجود تھی۔انہوں نے کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین اور ایم کیوایم کا مقصد ۹۸ فیصد عوام کے حقوق کی بحالی انکو ظلم وناانصافی سے نجات دلانا ہے مگر یہ سب ایک انقلاب ہی کے ذریعے ممکن ہے اور اس انقلاب کو کامیابی سے اسی صورت میں ہمکنار کیا جاسکتا ہے جب ہم تمام کارکنان نقیب انقلاب قائد تحریک جناب الطاف حسین کے فکر وفلسفہ اور تعلیمات پر پوری طرح گامزن ہوں۔انہوں نے کارکنان کو تاکید کی کہ وہ تنظیمی نظم وضبط پر مکمل طور پر عمل پیرا ہوں اور تنظیمی لٹریچر کے مطالعہ کو اپنی عادت بنائیں۔انہوں نے کہا کہ آج ہماری تحریک کا معاشرے میں جو بھی مقام ہے وہ قائد تحریک جناب الطاف حسین کی شبانہ روز جدوجہد اور انتھک محنت کا نتیجہ ہے اور اب یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم قائد تحریک جناب الطاف حسین کے پیغام کو زیادہ سے زیادہ عام کریں تاکہ اس ملک سے وڈیرانہ و جاگیردارانہ نظام اور موروثی سیاست کا خاتمہ ہو۔انہوں نے کارکنان پر زور دیا کہ وہ انقلابی تحریکوں اور ان سے وابستہ افراد کے عمل کا جائزہ لیں اور خود کو انقلابی تقاضوں کے مطابق ڈھالیں تاکہ معاشرے سے ظلم وناانصافی کا خاتمہ کرکے عدل وانصاف قائم کیا جاسکے۔

قائد تحریک جناب الطاف حسین نے ملک بھر کے مظلوموں کو عزم وامید کی نئی راہ دکھائی ہے، شاہد عالم قائم خانی

ٹنڈوالہ یار زون یونٹ A-2 میں جنرل ورکرز اجلاس سے خطاب

ٹنڈوالہ یار:۔۔۔08 جنوری 2012ء

متحدہ قومی موومنٹ ٹنڈوالہ یار زون کے جوائنٹ زونل انچارج ایم کیوایم شاہد عالم قائم خانی نے کہا ہے کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین نے ظلم اور جبر کی قوتوں کے خلاف نعرہء حق بلند کر کے ملک بھر کے مظلوموں کو عزم وامید کی نئی راہ دکھائی ہے۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے ٹنڈوالہ یار زون یونٹ A-2 میں جنرل ورکرز اجلاس سے خطاب۔اس موقع پر اراکین زونل کمیٹی ثاقب احمد خانزادہ اور ارسلان خانزادہ بھی انکے ہمراہ موجود تھے۔انہوں نے کہا کہ ظلم اور جبر کے بل بوتے پر عوام کے حقوق غصب کرنے والی قوتوں نے پاکستان کی بنیادوں کو شدید ترین نقصان پہنچایا ہے۔جس کے نتیجے میں آج ملک کی سلامتی کو مختلف اقسام کے خطرات لاحق ہو چکے ہیں۔قائد تحریک الطاف حسین پاکستان کو نقصان پہنچانے کی تمام تر سازشوں کی راہ میں حائل ہو کر ملک کی بقاء کی جنگ لڑنے میں مصروف ہیں۔انہوں نے کہا کہ پاکستان کی تمام تر لسانی و مذہبی اکائیاں متحدہ قومی موومنٹ کے پلیٹ فارم پر منظم اور متحد ہو کر پاکستان کی سلامتی کو یقینی بنا رہی ہیں۔بیس جنوری کو تاریخی اہمیت کے حامل شہر سکھر میں سندھ کی باشعور اور غیور عوام اپنے اتحاد، یکجہتی اور سیاسی بالغ نظری سے ایک نئی تاریخ رقم کر کے دکھائیں گے۔جس کے مثبت نتائج ظلم اور جبر کے نظام کے خلاف جدوجہد میں فیصلہ کن کردار ادا کریں گے۔

سندھ کے مظلوم اور محکوم عوام قائد تحریک جناب الطاف حسین کے فکر وفلسفہ سے مکمل طور پر یقین رکھتے ہیں، خالد بگھیو

جیکب آباد تعلقہ ٹھل کے یونٹس جونگل، توج شیروال، میرپور بہرڑہ کے ذمہ داران وکارکنان کے اجلاس سے خطاب

جیکب آباد ۔۔۔8 جنوری، 2012ء

متحدہ قومی موومنٹ اندرون سندھ تنظیمی کمیٹی کے رکن خالد بگھیو نے کہا ہے کہ 20 جنوری کو سکھر میں ہونیوالے جلسہ عام میں غریب ومتوسط طبقے اور حق پرست عوام کی لاکھوں کی تعداد میں شرکت ثابت کردیگی کہ سندھ کے مظلوم اور محکوم عوام قائد تحریک جناب الطاف حسین کے فکر وفلسفہ سے مکمل طور پر یقین رکھتے ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے جیکب آباد تعلقہ ٹھل کے یونٹس جونگل، توج شیروال، میرپور بہرڑہ کے ذمہ داران وکارکنان کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر ایم کیوایم جیکب آباد زون کے انچارج محمد انور سیال، جوائنٹ انچارج ظہیر احمد جاکھرانی، زونل کمیٹی کے رکن نزاکت علی بلوچ اور غلام سرور بھی موجود تھے۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم ملک میں غریب ومتوسط طبقے کے انقلاب کیلئے عملی جدوجہد کررہی ہے وہ دن دور نہیں جب ملک سے جاگیردارانہ، وڈیرانہ نظام کا خاتمہ کردے گا۔اس موقع پر انہوں نے 20 جنوری 2012 کو سکھر میں ہونیوالے جلسہ عام کے سلسلے میں کاموں میں مصروف کارکنان وذمہ داران کے کی کارکردگی کا تفصیلی جائزہ لیا۔

قائد تحریک جناب الطاف حسین ملک کے عوام کے حقوق دلوانے کے لیے جدوجہد کررہے ہیں، عاشق حسین اسدی

میروخان اور سجاول یونٹوں میں جنرل ورکرا جلاس سے خطاب

قمبر شہداد کوٹ:۔۔۔8 جنوری، 2012ء

متحدہ قومی موومنٹ اندرون سندھ تنظیمی کمیٹی کے رکن عاشق حسین اسدی نے کہا ہے کہ 20 جنوری کو سکھر میونسپل اسٹیڈیم میں متحدہ قومی موومنٹ کے جلسے کو کامیاب کرنے کیلئے شہر شہر اور گلی گلی عوام سے رابطے میں رہیں اور قائد تحریک جناب الطاف حسین کا پیغام پہنچائیں جو ملک کی عوام کے حقوق دلوانے کے لیے جدوجہد کررہے ہیں۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے میروخان اور سجاول یونٹوں میں جنرل ورکرا جلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔انہوں نے کہا کہ انشاء اللہ عوامی جلسہ سکھر میں سنہری باب رقم کرے گا، یہ ایک تاریخی جلسہ ثابت ہوگا، وہ دن دور نہیں کہ جب متوسط طبقے کے عوام سے منتخب حق پرست نمائندے غریب عوام کی ہمیشہ کی طرح خدمت کریں گے، پاکستان کو خوشحال بنائینگے اور ملک کو ترقی یافتہ ممالک میں شامل کریں گے۔اس موقع پر زونل انچارج آصف علی سومرو، زونل ممبران محمد موسیٰ بھٹی، امتیاز لاکھو اور میروخان، یونٹ کے جوائنٹ انچارج عنایت اللہ موقع پر یونٹ میروخان اور بڑی تعداد میں ساتھی موجود تھے، آخر میں عاشق حسین اسدی نے یونین کے صدر، معززین شہر اور صحافیوں سے ملاقات کر کے سکھر میں میونسپل اسٹیڈیم میں ہونے والے جلسہ عام میں شرکت کی دعوت دی۔

20 جنوری کا جلسہ ثابت کردے گا کہ ایم کیو ایم اندرون سندھ کے تمام صوبوں کے عوام کی دل کی دھڑکن ہے طاہر کھوکھر

میر پور (آزاد کشمیر) ۔۔۔8 جنوری، 2012ء

آزاد کشمیر قانون ساز اسمبلی میں ایم کیو ایم کے پارلیمانی لیڈر، سنٹرل ایگزیکٹو کمیٹی کے رکن اور حق پرست وزیر ٹرانسپورٹ محمد طاہر کھوکھر نے کہا ہے کہ 20 جنوری کو سکھر میں ہونے والے ایم کیو ایم کے بڑے جلسہ عام میں شرکت کے لیے کراچی، اندرون سندھ اور جنوبی پنجاب کے عوام بے تاب ہیں۔اپنے مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ 20 جنوری کا جلسہ ثابت کردے گا کہ ایم کیو ایم صرف کراچی یا حیدر آباد کی جماعت نہیں ہے بلکہ اندرون سندھ کے تمام صوبوں کے عوام کی دل کی دھڑکن ہے جو حقیقی معنوں میں ملک کی 98 فیصد آبادی کے حقوق کے حصول اور مسائل کے حل کے لیے کوشاں ہے، انہوں نے کہا کہ ایم کیو ایم کے قائد جناب الطاف حسین عوام کے حقوق کی جنگ لڑ رہے ہیں کیونکہ ایم کیو ایم کا یہ اصولی موقف ہے کہ قیام پاکستان سے لیکر اب تک ملکی وسائل پر کل آبادی کے محض 2 فیصد جاگیرداروں، وڈیروں، نوابوں اور سرداروں نے قبضہ کر رکھا ہے جس کے باعث عوام کی مشکلات میں دن بدن اضافہ ہوتا جارہا ہے۔انہوں نے کہا کہ ہم عوامی حقوق کے حصول کے لئے جدوجہد کررہے ہیں اور وسائل کی منصفانہ تقسیم پر یقین رکھتے ہیں، یہی وجہ ہے کہ ایم کیو ایم کے عام کارکنان کو اسمبلیوں میں منتخب کر کے بھیجا جاتا ہے تاکہ وہ عوام کو درپیش مسائل کے حل کے لئے اپنا قومی کردار ادا کرسکیں، سکھر کے جلسہ عام میں لاکھوں لوگ شریک ہوکر قائد تحریک جناب الطاف حسین کا خطاب سنیں گے جس کے لئے وہ بے تاب ہیں۔

☆☆☆☆☆